سوال

(149)داڑھی لمبی اورچوڑی ہونی چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا داڑھی کی لمبائی اورچوڑائی کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ ثابت ہے؟(فتاویٰ الامارات :93)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سےثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی مبارک بڑی تھی۔

اوریہ بھی ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مطلق طورپر داڑھی چھوڑنے کا حکم دیاہے۔

"اعْفُوا اللِّحَى وَقُصُّوا الشَّارِبَ، وَخَالِفُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى".

"کہ مونچھیں کاٹواورداڑھیوں کومعاف کردو۔یہودونصاریٰ کی مخالفت کرو۔"

میں جمہورنہیں کہتا لیکن اکثرعلماء مٹھی سے زیادہ داڑھی کاٹنے کے قائل ہیں جبکہ دوسرے اہل حدیث حضرات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان "اعْفُوا اللِّحَى" کے عموم سے استدلال کرتے ہیں اورمیری بھی رائے یہ ہے کہ مٹھی سےنیچے کے بالوں کوکاٹنا جائزہے اورمیری دلیل ابن عمر کے جوگزشتہ احادیث کے رواۃ میں سے ایک راوی کہ جن میں داڑھی چھوڑنے کا مسئلہ مذکورہے اس کے باوجوداں سے کئی ایک روایات میں ثابت ہے کہ وہ حج یاحج کے علاوہ دوموقع میں مٹھی سے زائد داڑھی کے بالوں کوکاٹا کرتے تھے۔

''تفسیر بن جریرالطبری''میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اوردیگرسلف سے بھی یہ ثابت ہے کہ وہ ایک مٹھی سے زیادہ داڑھی کوکاٹا کرتے تھے۔

تویہاں ضروری ہے کہ ہم اس فقہی قاعدے کوبھی دیکھیں کہ جس میں یہ بات ہے کہ "راوی اپنی روایت کے بارے میں زیادہ جانتا ہے"اوریہ قاعدہ ابن عمر پرفٹ آتا ہے۔[1]

---

[1]۔شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ کا موقف اس مسئلہ میں محل نظرہے کیونکہ جب شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ خود شروع میں بیان کرچکے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی مبارک لمبی تھی توپھرایک مٹھی سے زائد کاٹنے کی اجازت دینا کیسے جائزہوا؟رہاجہاں تک صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کا فعل تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جب پانچ الفاظ''

واعفوا' اوفعوا' ارفوا' ارحوا' وفروا' کہ جن کا معنی و مطلب یہ ہے کہ داڑھی کو اس کی حالت پر چھوڑ دو' کے آجانے کے بعد صرف ایاح صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عمل سے جواز کا فتویٰ دینا محل نظر ہے۔ کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلے میں کسی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا عمل حجت نہیں اور پھر ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ، کے علاوہ عشرہ بشرہ رضوان اللہ عنھم اجمعین ، خلفاء اربعہ رضوان اللہ عنھم اجمعین میں سے کسی سے یہ ثابت نہیں۔ اس لیے داڑھی کو ایک مٹھی سے زیادہ کاٹنا بھی جائز نہیں۔

(راشد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

لباس اور سنن الفطرہ کا بیان صفحہ: 236

محدث فتویٰ